ڈائریکٹرز کی رپورٹ

ہم تمام ڈائریکٹرز 30 جون 2016 کو ختم ہونے والی مالی سال کے لیے آڈٹ شدہ مالیاتی گوشواروں کے ساتھ بائیسویں سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے مسرت محسوس کرتے ہیں

ادارے کی کارکردگی

گزرتے ہوئے سال کے دوران کمپنی نے ڈیفرڈ ٹیکس ایسیٹس کی مد میں 480.8 ملین روپے اور ان ابسوربڈ ٹیکس ڈیپریسی ایشن کے کھاتے میں رقوم مختص کرکے ان یوزڈ ٹیکس لاسز کو آگے بڑھایا۔ ریکوری کی کامیاب کوشش میں ڈیفرڈ ٹیکس ایسیٹس کی مدد سے 500.27 ملین روپے کا منافع یقینی بنانے میں مدد ملی۔ گزشتہ برس منافع 6.51 ملین روپے تھا۔ کمپنی کی حقیقی مالیت بھی اب 182.03 ملین روپے سے بڑھ کر 676.06 ملین روپے ہوگئی ہے۔
2008 میں اسٹاک مارکیٹ کے بحران کے باعث این بی ایف سی، مضاربہ اور چھوٹے تجارتی بینکوں کی کارکردگی شدید متاثر ہوئی۔ کئی ادارے اس قدر متاثر ہوئے کہ معاملہ ان کے ناپید ہونے پر ختم ہوا۔ اسٹاک مارکیٹ کی 109 روزہ بندش کے نتیجے میں 2009 سے ہر سال کی سالانہ رپورٹ میں این بی ایف سی سیکٹر کے زوال پذیر ہونے کا ذکر ملتا ہے۔
سیکیورٹیاینڈایکسچینجکمیشنآفپاکستان (ایس ای سی پی) نے2008 کے اسٹاک مارکیٹ بحران پر 114 صفحات کی رپورٹ جاری کرکے تسلیم کیا ہے کہ دیگر بہت سے اداروں کی طرح آپ کا ادارہ ایف ڈی آئی بی بھی اس بحران کی زد میں تھا۔ اس بحران کے نتیجے میں اسٹاک مارکیٹ میں دیگر اداروں کی ایف ڈی آئی بی کے شیئرز کی ویلیو بھی متاثر ہوئی۔ سرمائے میں کمی واقع ہوئی اور لونز کی فائنانسنگ میں بھی خسارے کا سامنا کرنا پڑا۔ بحالی میں کئی سال لگے۔ اور بعض صورتوں میں تو ادارے مکمل ناکامی سے دوچار رہے۔ ایف ڈی آئی بی نے اس بحران کا پامردی سے سامنا کیا اور اس کی کارکردگی بہتر ہی رہی۔
ایف ڈی آئی بی کی توجہ غیر منافع بخش سرگرمیوں سے دور رہنے اور کیش فلو یقینی بنائے رکھنے پر مرکوز رہی ہے۔ لاگت کم سے کم سطح پر رکھنے کے ساتھ ساتھ اوور ہیڈ اخراجات کو بھی قابو میں رکھنے پر خاص توجہ دی جاتی رہی ہے۔ کمپنی کا لون پورٹ فولیو بھی متاثر ہوا۔ مارکیٹ کے کرونک ڈیفالٹرز سے ہمارے لیگل ڈپارٹمنٹ نے بات چیت کی تاکہ نان پرفارمنگ لونز کی بہتر سیٹلمنٹ ہوسکے۔ اس حوالے سے کی جانے والی کوششیں مجموعی طور پر خاصی کارگر اور سودمند ثابت ہوئی ہیں۔ چند ایک کیسز میں سیٹلمنٹ یقینی بنائی جاسکی اور اب ریکوری ہو رہی ہے۔ امید ہے کہ دیگر تمام اکاؤنٹس بھی جلد ہی سیٹل کرلیے جائیں گے اور ادارے کی منافع کمانے کی صلاحیت میں غیر معمولی اضافہ ممکن بنایا جاسکے گا۔

مالیاتی کارکردگی

پوری لیزنگ انڈسٹری مشکل حالات سے دوچار ہے۔ چند ایک چھوٹے ادارے محض اس لیے بچے ہوئے ہیں کہ انہیں بڑے صنعتی گروپوں کی سرپرستی اور مدد حاصل ہے۔ ایس ای سی پی نے نیا روڈ میپ دیا ہے۔ ریگیولیٹری معاملات میں لچک پیدا کی گئی ہے۔ ایس ای سی پی نے اسٹاک مارکیٹ میں آنے والے بحران کے حوالے سے تاحال کوئی معاوضہ دینے کی بات نہیں کی۔ امید ہے کہ بہت جلد اس معاملے پر بھی توجہ دی جائے گی۔

امن و امان کا مسئلہ درپیش ہونے سے کاروباری شعبہ شدید مشکلات سے دوچار تھا۔ اب خیر سے سیکیورٹی کی صورت حال بہتر ہے۔ اس سے انڈسٹری کو بہتر کارکردگی دکھانے کا موقع ملا ہے۔ 2008 کے بحران کے باوجود ادارے کی کارکردگی اچھی رہی۔ ایف ڈی آئی بی مارکیٹ میں پورے دم خم کے ساتھ موجود ہے۔ ان آٹھ نو برس میں ادارے نے بیرونی مالیاتی امداد لینے سے گریز کیا جو اس کے اعتماد کو ظاہر کرتا ہے۔

(مالیاتی گوشوارے)

مستقبل کے امکانات

نانپرفارمنگلونزاورایڈوانسزپورٹفولیوزکیمدمیں36.788 ملین روپے کی ریکوری ہوئی۔ مزید اکاؤنٹس سے بھی جلد ریکوری کی امید ہے۔ اب بارہ سے اٹھارہ ماہ تک کیش فلو کا مسئلہ پیدا نہ ہونے کی امید ہے۔ مستقبل قریب میں پریشانی کی کوئی بات نہیں ہوگی۔ ریکوری کی صورت میں کیش فلو ہی بہتر نہ ہوگا بلکہ منافع کمانے کی صلاحیت بھی بہتر ہوگی اور ادارے کی مجموعی قدر و قیمت میں اضافہ ہوگا۔
ایف ڈی آئی بی نے مختلف شعبوں کی ساخت تبدیل کرکے پے رول کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی ہے۔ اخراجات میں بھی کمی کی راہ ہموار کی گئی تاکہ منافع کمانے کی صلاحیت بہتر اور ایکویٹی کا گراف بلند ہو۔ اس صورت میں ادارے کی ایکویٹی میں شراکت کے حوالے سے بیرونی شخصیات یا ادارے بھی دلچسپی ظاہر کرسکتے ہیں اور شیئر ہولڈرز کو بھی ادارے کے ساتھ مزید اشتراک عمل کی تحریک ملے گی۔ امید ہے کہ لائسنس کی بحالی کے بعد ڈیفرڈ ٹیکس کی مدد سے ادارہ نئی لیز دینے کی پوزیشن میں آجائے گا۔

انٹرنل کنٹرول اور آڈٹ

ادارے کو پورا اعتماد ہے کہ 2013 تا 2017 کے پنج سالہ منصوبے کے مطابق تمام مطلوبہ نتائج حاصل کرلیے جائیں گے۔ بزنس پلان میں مستقبل کے لیے ٹیکسیبل پروفٹس اور نئی ایکویٹی بھی شامل ہے۔ انٹرنل کنٹرول معیاری ہے۔ نگرانی کا نظام بھی جامع ہے۔ اس کے نتیجے میں معاملات بہتری کے ساتھ نمٹائے جارہے ہیں۔ انٹرنل آڈٹ کے لیے جے اے ایس بی ایسوسی ایٹس چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ یہ کمپنی آڈٹ کمیٹی کو براہ راست رپورٹ کرے گی۔

اکاؤنٹنگ پالیسیز اور تخمینے

ایف ڈی آئی بی نے تمام ٹرانزیکشنز کا درست ترین ریکارڈ رکھنے کے لیے عالمی سطح پر تسلیم شدہ اصولوں کے تحت اکاؤنٹنگ پروسیجرز اپنائے ہیں۔ مالیاتی گوشواروں کے نوٹ نمبر 3 میں صراحت کی گئی ہے۔ اکاؤنٹنگکےتمامتخمینےمعقولاوردانشمندانہفیصلےکیروشنیمیںتیارکیےگئےہیں۔

ایکسٹرنل آڈیٹرز

آڈیٹرز ہارون زکریا اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس سے معاہدے کی میعاد ختم ہوچکی ہے۔ انہوں نے دوبارہ تقرر کے لیے درخواست کی ہے۔

ریلیٹیڈ پارٹی ٹرانزیکشن

تمام ریلیٹیڈ پارٹی ٹرانزیکشنز آڈٹ کمیٹی کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔ اور اس کے بعد وہ کمیٹی کی تجاویز کے ساتھ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سامنے نظر ثانی اور منظوری کے لیے پیش کیے جاتے ہیں۔

کارپوریٹ گورننس

30 جون 2016 کو ختم ہونے والے سال کے لیے طے شدہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس پر بھرپور عمل کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے آڈیٹرز کی رپورٹ منسلک ہے۔ ایس ای سی پی اور کراچی اسٹاک ایکسچینج کی ہدایات کے مطابق درج ذیل امور کو یقینی بنانے کی کوشش کی گئی ہے ۔

1۔ تمام مالیاتی گوشوارے ادارے کی درست پوزیشن ظاہر کریں۔
2۔ تمام مالیاتی کتب بہترین معیار کے ساتھ اپ ڈیٹیڈ رکھی جائیں۔
3۔ موزوں اور متعلق اکاؤنٹنگ پریکٹس اور طریق کار اپنا جائے۔
4۔ انٹر نیشنل فائنانشل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز اپنائے جائیں اور اگر کہیں نہ اپنائے جائیں تو تصریح کردی جائے۔
5۔ انٹرنل کنٹرول کا معیاری نظام اپنایا گیا ہے۔ اس حوالے سے موثر نگراں نظام بھی موجود ہے۔

آپریٹنگ نتائج میں اہم تبدیلیاں

ادارے نے گزرے ہوئے سال میں نان پرفارمنگ ایسیٹس کے لیے مزید 37.89 ملین روپے مختص کیے۔ لانگ ٹرم فائنانس اور لیز فائنانس فیسیلیٹیز کے لیے مختص رقوم بالترتیب 12.04 ملین روپے اور 0.75 ملین روپے رہیں۔ واجبات کی سیٹلمنٹ اور ری اسٹرکچرنگ کے لیے بھی بات چیت کی گئی۔

اہم مالیاتی امور

1۔ ڈویڈنڈ (مقسوم) : ادارے کی مالی پوزیشن دیکھتے ہوئے بورڈ آف گورنرز نے طے کیا ہے کہ ڈویڈنڈ یا بونس شیئرز کے اجرا کا اعلان نہ کیا جائے۔
2۔ ٹیکس، ڈیوٹیز، لیویز، چارجز : مالیاتی گوشواروں میں بیان کردہ رقوم کے سوا کوئی بھی رقم ادارے پر واجب الادا نہیں۔ ادارے کا ٹیکس ڈپارٹمنٹ خدمات پر سیلز ٹیکس عائد کرنے اور ٹیکس ریگیولیشنز میں تبدیلیوں کا جائزہ لے رہا ہے۔
3۔ پراویڈنٹ فنڈ : ملازمین کے لیے ادارے نے پراویڈنٹ فنڈ کا اہتمام کر رکھا ہے۔ اس مد میں 30 جون 2016 کے مطابق 105.76 ملین روپے موجود تھے۔
4۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز اور کمیٹیز کی میٹنگ : سال بھر میں بورڈ آف ڈائریکٹرز اور کمیٹیز کی میٹنگز کی حاضری حسب ذیل رہی۔

ڈائریکٹرز کی میٹنگز

سیرل نمبر	نام	عہدہ	میٹنگ اٹینڈ کرنے کی اہلیت	حاضری	
1	جناب رفیق داؤد	چیئرمین	4	4	
2	جناب ایاز داؤد	ڈائریکٹر	4	4	
3	ابو خورشید عارف	ڈائریکٹر اور مجوزہ سی ای او	4	4	
4	جناب اسد حسین بخاری	ڈائریکٹر	4	4	
5	جناب خورشید ابوالخیر	ڈائریکٹر	4	4	

آڈٹ کمیٹی کی میٹنگز

سیریل نمبر	نام	عہدہ	میٹنگ اٹینڈ کرنے کی اہلیت	حاضری
1	جناب اسد حسین بخاری	چیئرمین	4	4
2	جناب خورشید ابوالخیر	رکن	4	4
3	جناب خورشید ایم عارف	رکن	4	4

گزرے ہوئے سال میں ہیومن ریسورسز اینڈ ریمیونریشن کمیٹی کی کوئی میٹنگ نہ ہوئی۔

ڈائریکٹرز

24 اکتوبر 2013 کے سالانہ عام اجلاس میں منتخب ہونے والے ڈائریکٹرز کی فہرست اب بھی ایس ای سی پی کے پاس منظوری کے لیے پڑی ہے۔ کمپنی نے منظوری کے عمل کو اسلام آباد ہائی کورٹ میں چیلنج کر رکھا ہے۔ فاضل عدالت نے معاملات کو جوں کا توں رکھنے کی ہدایت کی ہے۔
ایس ای سی پی اور این ای ریگیولیشنز 2008 کے شیڈول ix کی شق نمبر 2 کے تحت ایس ای سی پی کی منظوری تک ڈائریکٹرز چارج نہیں سنبھال سکتے۔ تب تک سابق (یعنی موجودہ) ڈائریکٹرز ہی کام کرتے رہیں گے۔ دو کیزیوئل آسامیاں بھی عدالتی احکام کے باعث اب تک پُر نہیں کی جاسکی ہیں۔

ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ایاز داؤد نے دسمبر 2015 میں ڈائریکٹرز کا تربیتی کورس مکمل کرلیا ہے۔ چیئرمین رفیق داؤد تربیت سے مستثنٰی ہیں کیونکہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی شق xi کے تحت وہ مطلوبہ معیار پر پورے اترتےہیں۔

پیٹرن آ ف شیئر ہولڈنگ

پیٹرن آف شیئر ہولڈنگ اور اس سے متعلق اضافی معلومات مالیاتی گوشواروں سے منسلک صفحہ نمبر --- پر دی گئی ہیں۔

آڈیٹرز رپورٹ

آڈیٹرز نے 30 جون 2016 کو ختم ہونے والے مالی سال کے حوالے سے رپورٹ میں درج ذیل آرا دی ہیں۔
1۔ ڈیفرڈ ایسیٹس 679.69 ملین روپے ہے۔
2۔ مجموعی خسارہ 1233.41 ملین روپے ہے اور واجبات 274.51 ملین روپے کی سطح پر ہیں۔
3۔ کالڈ گارنٹیز 1088 ملین روپے ہیں جن کے حوالے سے عدالتی کارروائی کی جارہی ہے۔
4۔ نوٹ نمبر 10.5 کے مطابق کمپنی نے بعض امور میں این بی ایف سی کے بعض ریگیولیشنز پر مکمل عمل نہیں کیا۔ اور ڈیٹ سیکیورٹیز ٹرسٹیز ریگیولیشنز 2012 کے ریگیولیشن (2)6 سے مطابقت پیدا نہیں کی۔
5۔ فروخت کے لیے کلاسیفائی کیے جانے والے اثاثوں کا نان ٹرانسفر نوٹ کیا گیا ہے۔ اور یہ اثاثے ریکوریبل اماؤنٹ یا پھر سب سے کم ویلیو پر درج کیے گئے ہیں۔

آڈیٹرز کی رپورٹ پر کمپنی کی آبزرویشن درج ذیل ہے۔
1۔ ڈیفرڈ ٹیکس کی مناسبت سے بزنس پلان ترتیب دینے کے لیے ادارے نے ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنسی فرم کی خدمات حاصل کیں تاکہ مستقبل کے ٹیکسیبل پروفٹ کا اندازہ لگایا جاسکے۔ یہ بزنس پلان ادارے کی حکمت عملی کے مطابق ہے اور امید ہے کہ سب کچھ اس پلان کے مطابق درست انداز سے طے پاتا جائے گا۔
2۔ ادارے نے اپنے رکے ہوئے قرضوں کی ریکوری کے حوالے سے اقدامات کیے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اپنے واجبات کی ادائیگی کے لیے بھی سیٹلمنٹ کا مرحلہ گزر چکا ہے۔ ان دونوں اقدامات کے نتیجے میں ادارے کی منافع کمانے کی صلاحیت میں اضافہ متوقع ہے۔ ایک طرف ادارے کو اپنے قرضوں کی وصولی ہو رہی ہے اور دوسری طرف واجبات کی ادائیگی کے لیے بھی معاملات طے کرلیے گئے ہیں۔ یہ تمام معاملات ادارے کے لیے مثبت اشارے ہیں۔
3۔ 1088 ملین روپے کی کالڈ گارنٹیز کے لیے ادارے کے وکلاء قانونی کارروائی کر رہے ہیں۔ ادارے کو یقین ہے کہ تمام مقدمات کسی نہ کسی ٹیکنیکل خامی یا قانون کی کمزوری کی بنیاد پر ختم ہوجائیں گے۔
4۔ BRRI شیئرز کی فروخت یا ٹرانسفر کا معاملہ ایس ای سی پی میں منظوری کا منتظر ہے۔ این بی ایف سی ریگیولیشنز کے تحت یہ منظوری ناگزیر ہے۔ ڈیٹ سیکیورٹیز ٹرسٹی ریگیولیشنز کے ریگیولیشن (2)6 کےتحت لائسنس کی تجدید کا معاملہ بھی ایس ای سی پی میں زیر التواء ہے۔

5- ادارے نے جو زمین فروخت کے لیے کلاسیفائی کی ہے اس کے بارے میں لاہور ہائی کورٹ نے بھی ہدایت کی ہے اسے کمپنی کے نام ٹرانسفر کردیا جائے۔ یہ معاملہ زمین کے قبضے تک زیر التواء ہے۔
6- جنوری 2015 میں ادارے سے منسلک ایک کمپنی نے ای ایس سی پی کی اجازت سے کام دوبارہ شروع کیا اور لائسنس کی تجدید کے لیے درخواست بھی دی ہے تاکہ ایسیٹ مینیجمنٹ کے حوالے سے خدمات جاری رکھی جاسکیں۔ ایس ای سی پی اپیلیٹ بینچ نے ادارے کے خلاف حکم غیر قانونی ہونے کی بنیاد پر مسترد کردیا۔ ادارے کو پورا یقین ہے کہ ایسوسی ایٹیڈ کمپنی کی بحالی سے ادارے کو اپنی سرمایا واپس لینے میں کوئی دشواری پیش نہیں آئے گی کیونکہ وہ اسپانسر ہے اور اس کمپنی میں کنٹرولنگ اختیار رکھتا ہے۔ ساتھ ہی بھی امید ہے کہ بریک اپ ویلیو سے زیادہ وصولی ممکن بنائی جاسکے گی۔

کمپنی کے شیئرز میں ٹریڈنگ / ڈیلنگ

سال بھر کے دوران ڈائریکٹرز، سی ای او، سی ایف او، کمپنی سیکریٹری، انٹرنل آڈیٹر، دیگر ملازمین اور اہل خانہ میں سے کسی نے بھی کمپنی کے شیئرز کے حوالے سے کوئی لین دین نہیں کیا۔
بیلنس شیٹ کے اجرا کے بعد ایسا کوئی بھی مالیاتی لین دین یا کوئی اور واقعہ رونما نہیں ہوا جسے بیلنس شیٹ میں شامل کرنا ضروری سمجھا جائے۔

اظہار تشکر

بورڈ آف ڈائریکٹرز مشکلات حالات میں بھی پوری محنت، لگن اور عزم کے ساتھ کام کرنے پر انتظامیہ سمیت تمام ملازمین کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ شدید بحرانی کیفیت میں ادارے کو مالی اعتبار سے مستحکم رکھنے میں انتظامیہ نے قابل رشک کردار ادا کیا۔ ہم ادارے پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرنے پر اپنے معزز کرم فرماؤں، بینکرز، ایکسٹرنل آڈیٹرز، بزنس پارٹنرز اور اسٹیک ہولڈرز اور شیئر ہولڈرز کے بھی شکر گزار ہیں۔ایف ڈی آئی بی کو مشکلات سے بہتر طور پر نبرد آزما ہونے کے قابل بنانے میں بروقت رہنما کردار ادا کرنے پر ہم اپنے (ریاستی ریگیولیٹر) ایس ای سی پی کے بھی احسان مند ہیں۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے

چیئرمین